صفحۂ اوّل میں ہی کوئی نہ کوئی ’’مصالحہ‘‘ ہوتا ہے مگر ’’مشرق‘‘ کی مفلوکیت نے اسے بھی بے ذائقہ کر دیا

(مشرق بیورو آفس کراچی)

’’مشرق‘‘ کراچی کا وہ اخبار تھا جس کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ اگر اس میں کوئی خبر نہ ہو تو اداریہ ضرور ہوگا۔ اداریہ نہ ہو تو کالم ضرور ہوگا۔ کالم بھی نہ ہو تو کوئی نہ کوئی مضمون ضرور ہوگا۔ اور اگر مضمون بھی نہ ہو تو کم از کم ایک تصویر ضرور ہوگی۔ ’’مشرق‘‘ کے بارے میں یہ بات بھی مشہور تھی کہ اس کے صفحۂ اوّل پر کوئی نہ کوئی ’’مصالحہ‘‘ ضرور ہوتا ہے۔ یہ مصالحہ کبھی کبھی اتنا تیز ہو جاتا تھا کہ اخبار کے قارئین کو چھینکیں آنے لگتی تھیں۔ ’’مشرق‘‘ کے صفحۂ اوّل پر شائع ہونے والی خبروں کی سرخیاں بھی اتنی چٹ پٹی ہوتی تھیں کہ پڑھنے والے کی بھوک چمک اٹھتی تھی۔ مثلاً ’’مشرق‘‘ کی ایک سرخی تھی: ’’بھینس کے دودھ میں پانی ملا کر بیچنے والا گرفتار‘‘۔ ایک اور سرخی تھی: ’’ڈاکٹر کی لاپروائی سے مریض کی موت‘‘۔ ایک اور سرخی تھی: ’’ٹریفک حادثے میں دو افراد جاں بحق‘‘۔ ایک اور سرخی تھی: ’’ڈاکو گرفتار، لوٹا ہوا مال برآمد‘‘۔ ایک اور سرخی تھی: ’’ملاوٹ شدہ گھی بنانے والا پکڑا گیا‘‘۔ ایک اور سرخی تھی: ’’ناقص ادویات بنانے والی فیکٹری سیل‘‘۔ ایک اور سرخی تھی: ’’ہوٹل میں کام کرنے والا بچہ زخمی‘‘۔ ایک اور سرخی تھی: ’’ناقص پٹرول بیچنے والے پمپ کو جرمانہ‘‘۔ ایک اور سرخی تھی: ’’ناقص دودھ بیچنے والے کو قید‘‘۔ ایک اور سرخی تھی: ’’ناقص دوا بیچنے والا گرفتار‘‘۔ ایک اور سرخی تھی: ’’ناقص گھی بیچنے والا گرفتار‘‘۔ ایک اور سرخی تھی: ’’ناقص مٹھائ